132013 ـ بیوی نے خاوند کو مال دینے سے انکار کر دیا تو خاوند کہنے لگا کہ اگر تم نے یہ رقم بنك سے لی تو تمہیں تین طلاق

سوال

بیوی كی بنك میں اپنی ملكیتی رقم تھی اور خاوند یہ مال اس سے حاصل كرنا چاہتا ہے خاوند نے بیوی كو كہا كہ اگر تم نے یہ رقم لی تو تمہیں تین طلاق ہوں، تو كیا اگر بیوی نے بنك سے مال نكلوایا یا اس نے مال خرچ كر لیا تو اسے طلاق ہو جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

عورت كو بھی مرد كی طرح مالی ذمہ حاصل ہے كہ وہ اپنا مال ركھ سكتی ہے، اور اس كی رضا و خوشی كے بغیر اس كا مال لینا جائز نہیں؛ كیونكہ اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اے ایمان والو تم آپس میں ایك دوسرے كا مال باطل طریقہ سے مت كھاؤ النساء (29).

اور ایك جگہ فرمان باری اس طرح ہے:

اور عورتوں كو ان كے مہر راضی و خوشی پورے دے دو اور اگر وہ اپنی طرف سے تمہیں مہر سے كچھ ہبہ كر دیں تو اسے راضی و خوشی كھاؤ النساء (4).

اور نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" كسی بھی شخص كا اس كی رضا و خوشی كے بغیر مال حلال نہیں ہے " اسے امام احمد نے مسند احمد نے حدیث نمبر (20172) میں روایت كیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7662) میں صحیح قرار دیا ہے.

اس لیے خاوند كو حق حاصل نہیں كہ وہ بیوی كو مجبور كرے كہ وہ اپنا مال خاوند یا كسی اور كے لیے خرچ كرے، چاہے یہ گھر كے اخراجات میں ہی ہو، بیوی كو حق حاصل ہے كہ وہ ایسا نہ كرے.

دوم:

آدمی کا اپنی بیوی کو یہ کہنا کہ: اگر تم نے مال لیا تو تمہیں تین طلاق "

یہ شرط پر معلق طلاق ہے، اور جمہور فقہاء کے ہاں حصول شرط کے وقت طلاق ہو جائیگی، اس لیے جب بیوی نے بن سے مال لیا تو اسے تین طلاق ہو جائینگی اور وہ اس سے بائن ہو جائیگی، اور خاوند کے لیے وہ بیوی اس وقت تک جائز نہیں جب تک وہ کسی دوسرے شخص سے شادی نہ کر لے.

اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ - شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا اختیار بھی یہی ہے اور راجح بھی یہی ہے - کہ اس میں تفصیل پائی جاتی ہے، جو قائل کی نیت پر منحصر ہے، اگر تو اس نے اسے روکنے کے لیے ایسا کیا اور طلاق مقصد نہ تھا تو اس کا حکم قسم والا ہوگا، اگر عورت نے مال لے لیا تو اس کی قسم ٹوٹ جائیگی اور اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، اور طلاق واقع نہیں ہو گی.

اور اگر اس کا مقصد طلاق تھا تو شرط کے حصول کے وقت اس کی بیوی کو طلاق ہو جائیگی لیکن یہ طلاق ایک ہو گی؛ کیونکہ راجح قول کے مطابق ایک ہی وقت تین طلاقوں سے ایک طلاق واقع ہوتی ہے.

اور نیت کے معاملہ تو اللہ ہی جانتا ہے جس پر کوئی چیز خفیہ نہیں ہے، اس لیے مسلمان شخص کو اپنے رب پر حیلہ سازی سے اجتناب کرنا چاہیے، اور اپنے آپ کو دھوکہ دینے سے بچ کر رہنا چاہیے.

لہذا اگر خاوند نے بیوی کو طلاق دینے کا قصد کیا اور بیوی نے مال لے لیا تو اس کو ایک طلاق ہو جائیگی راجح قول یہی ہے، اور خاوند کو عدت کے دوران بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے.

واللہ اعلم .